احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 4 جون 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 4 جون 2012ء 13 رجب 1433 ہجری 4 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 129

دشمن کو نہ روکو

جنگ صفین میں حضرت علیؓ کے مخالف لشکر نے پانی پر قبضہ کر رکھا تھا اور اس نے درخواست کے باوجود حضرت علیؓ کے لشکر کو پانی دینے سے انکار کر دیا مگر تھوڑی لڑائی کے بعد حضرت علی کے لشکر نے پانی پر قبضہ کر لیا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم دشمن کو پانی نہیں پینے دیں گے مگر اس وقت حضرت علیؓ نے مدمقابل کے سفیر کا فریضہ سرانجام دیا اور اپنے آدمیوں کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

تم اپنی ضرورت کے مطابق پانی لے کر اپنی فوج میں واپس چلے آؤ۔ دشمن اگر پانی لینے آئے تو اسے نہ روکو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دشمن کے ظلم وجور کے باعث ہی تو فتح سے ہمکنار کیا ہے۔

(کامل ابن اثیر جلد 3 ص 283)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے اخلاق حسنہ کا یہ حال تھا کہ قادیان کے جو لوگ ہر وقت آپ کے خلاف دشمنی کرنے میں مصروف رہتے تھے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت کو نہ چھوڑتے تھے وہ بھی جب آپ کے آستانہ پر آئے اور دستک دی۔ تو میں نے دیکھا کہ آپ ننگے سر ہی تشریف لے آئے اور دیکھتے ہی نہایت تلطف اور مہربانی سے اس کے سلام کا جواب دے کر پوچھتے آپ اچھے تو ہیں اور اس کے سارے گھر کا حال پوچھ کر پھر آپ فرماتے آپ کیسے آئے۔ پھر وہ اپنی ضرورت کو پیش کرتا تو آپ اس کی ضرورت سے زیادہ لا کر دیتے اور فرماتے اگر اور ضرورت ہو تو اور لے جائیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے قادیان کا ایک ہندو آیا اور اس نے آپ کو ایک لڑکی کی معرفت بلوایا۔ جب آپ دروازہ میں تشریف لائے تو اس نے سلام کر کے آپ سے ایک دوائی طلب کی۔ آپ نے فرمایا ہاں ہے میں اس کو ایسی ہی ضرورت کے لئے منگوا کر رکھ لیتا ہوں۔ تا ضرورت کے وقت کام آجائے۔ فرمایا آپ شیشی لائے۔ اس نے کہا میں لے آتا ہوں۔ آپ نے فرمایا نہیں میں شیشی لے آتا ہوں۔ حکیم صاحب سے کہیں جتنی ضرورت ہو لے لیں۔ پھر شیشی دے جائیں۔ یہ تھے آپ کے اخلاق میرے دوستو۔ دوستوں سے تو ہر شخص محبت کیا ہی کرتا ہے۔ مگر دشمنوں سے محبت کرنی یہ اخلاق ہے۔ اخلاق ہی سے انسان خدائے ذوالجلال کا مظہر بھی بن سکتا ہے۔ اگر انسان میں اخلاق ہی نہیں۔ وہ انسان کہلانے کا مستحق ہی نہیں۔ میرے دوستو حضرت اقدس مسیح موعود کے اخلاق ہی تھے۔ جن کو میں سن کر ہی آپ پر فدا ہو گیا تھا اور جب یہاں آ کر اپنی آنکھوں سے آپ کے پاک اخلاق دیکھے تو میں آپ ہی کا ہو رہا۔

(الحکم 7 نومبر 1940ء)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں کہ

بیت الدعاء کے اوپر میرا حجرہ تھا اور میں اسے بطرز بیت الدعا استعمال کیا کرتا تھا۔ اس میں سے حضرت مسیح موعود کی حالت دعا میں گریہ وزاری کو سنتا تھا۔ آپ کی آواز میں اس قدر درد اور سوزش تھی کہ سننے والے کا پتہ پانی ہوتا تھا اور آپ اس طرح پر آستانہ الٰہی پر گریہ وزاری کرتے تھے۔ جیسے کوئی عورت دردزہ سے بیقرار ہو۔ وہ فرماتے تھے کہ میں نے غور سے سنا تو آپ مخلوق الٰہی کے لئے طاعون کے عذاب سے نجات کے لئے دعا کرتے تھے کہ الٰہی اگر یہ لوگ طاعون کے عذاب سے ہلاک ہو جائیں گے تو پھر تیری عبادت کون کرے گا یہ خلاصہ اور مفہوم حضرت مخدوم الملت کی روایت کا ہے اس سے پایا جاتا ہے کہ باوجودیکہ طاعون کا عذاب حضرت مسیح موعود کی تکذیب اور انکار ہی کے باعث آیا۔ مگر آپ مخلوق کی ہدایت اور ہمدردی کے لئے اس قدر حریص تھے کہ اس عذاب کے اٹھائے جانے کے لئے (باوجودیکہ دشمنوں اور مخالفوں کی ایک جماعت موجود تھی) رات کی سنسان اور تاریک گہرائیوں میں رو رو کر دعائیں کرتے تھے۔ ایسے وقت جبکہ مخلوق اپنے آرام میں سوتی تھی۔ یہ جاگتے تھے اور روتے تھے۔ القصہ آپ کی یہ ہمدردی اور شفقت علیٰ خلق اللہ اپنے رنگ میں بے نظیر تھی۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 428)

حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب کی صاحبزادی حضرت امۃ اللہ صاحبہ کی وفات اور تدفین

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب کی صاحبزادی حضرت امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ حضرت پیر صلاح الدین صاحب مرحوم مؤرخہ 31 مئی 2012ء بوقت صبح 9:55 طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 92 سال وفات پاگئیں۔

آپ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب اور مکرمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ کے ہاں مؤرخہ 31 مارچ 1920ء کو پیدا ہوئیں جبکہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب پانی پت میں مقیم تھے۔

آپ کل سات بہنیں اور تین بھائی تھے۔ حضرت سیدہ چھوٹی آپا کے بعد آپ بہنوں میں دوسرے نمبر پر تھیں۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم حاصل کی اور دینیات کلاس بھی پاس کی۔ آپ کا نکاح مکرم پیر صلاح الدین صاحب ابن مکرم پیر اکبر علی صاحب آف فیروزپور کے ہمراہ مؤرخہ 15۔ اپریل 1939ء کو اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت اقصیٰ قادیان میں فرمایا۔

آپ کی اولاد میں دو بیٹے مکرم پیر وحید احمد صاحب کینیڈا، مکرم پیر مطاہر احمد صاحب (جو 12۔ اکتوبر 2005ء کو وفات پاگئے تھے)، چار بیٹیاں مکرمہ امۃ المالک فرخ صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل پیر منیر احمد صاحب ربوہ، مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم پیر طیب احمد صاحب، مکرمہ قرۃ العین بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم پیر طاہر احمد صاحب امریکہ اور مکرمہ امۃ البصیر شہلا صاحبہ اہلیہ مکرم پیر شبیر احمد صاحب اسلام آباد ہیں۔

باقی صفحہ 8 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

8جون 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	دورہ حضور انور برطانیہ
7:45 am	جاپانی سروس
8:10 am	ترجمۃ القرآن
9:25 am	آئینہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 pm	دورہ حضور انور ڈنمارک
12:55 pm	سرائیکی سروس
1:45 pm	راہ ہدیٰ
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:45 pm	تلاوت قرآن کریم
7:00 pm	یسرنا القرآن
7:35 pm	بنگلہ سروس
8:40 pm	روحانی خزائن کوئیز
9:05 pm	مسلم سائنسدان
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	دورہ حضور انور

9جون 2012ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:25 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	دورہ حضور انور ڈنمارک
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
8:25 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:25 am	الترتیل
11:50 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
1:50 pm	سوال وجواب
2:40 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	سٹوری ٹائم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

10جون 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
2:30 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
2:45 am	خطبہ جمعہ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم ودرس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
7:25 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
7:50 am	خطبہ جمعہ 8جون 2012ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:20 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:15 pm	روحانی خزائن کوئز
9:45 pm	مسلم سائنسدان
10:20 pm	کڈز ٹائم
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

11جون 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	شہد کی مکھی
2:05 am	تاریخ بیت الفضل
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:00 am	گلشن وقف نو
7:00 am	شہد کی مکھی
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8جون 2012ء
8:35 am	ریئل ٹاک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	دورہ حضور انور ڈنمارک
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	فرینچ ملاقات پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	مشاعرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اگست 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	پیس سمپوزیم
9:10 pm	راہ ہدیٰ
10:40 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

مکرم ملک طارق محمود صاحب

پیدرو آباد۔ سپین میں قرآن کریم کی نمائش

جماعت احمدیہ پیدروآباد، سپین کو اپنے محبوب امام کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے 9/اپریل 2012ء کو قرطبہ کے ایک شہر Lucena میں قرآن کریم کی نمائش کا اہتمام کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نمائش پانچ دن جاری رہی۔

خاکسار نے مقامی میئر جناب Juan Pérez Guerrero صاحب اور کلچرل کونسلر جناب D. Manuel Lara Cantizani صاحب سے ملاقات کر کے ان کو جماعت کا تعارف کرایا اور انہیں حضرت مسیح موعود کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی تحفۃً پیش کی۔ بعد ازاں ان سے قرآن کریم کی نمائش کا انعقاد کرنے کی اجازت چاہی میئر صاحب نے بڑی خوشی سے نمائش کی اجازت دے دی۔

9/اپریل 2012ء کی صبح گیارہ بجے خدام Lucena میں پہنچ کر نمائش کی تیاری میں مصروف ہو گئے اور نمائش کے دنوں میں حاضر ہو کر ڈیوٹی دیتے رہے۔ نمائش میں تیس زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم رکھے گئے اور تقریباً پندرہ موضوعات پر 44 آیات قرآنیہ کے پوسٹر آویزاں کئے گئے تھے تا کہ مختلف موضوعات پر دین حق کی تعلیمات لوگوں تک پہنچ سکیں۔ جماعت کے سلوگن ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' کو پڑھ کر بہت سے لوگ نمائش کی طرف متوجہ ہوتے اور جماعت کا تعارف حاصل کرتے۔

قرآن کریم کی آیات ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کرتیں اور بہت سے لوگوں نے حیرت کا اظہار بھی کیا کہ دراصل ہم جو کچھ قرآن کریم کے بارے میں ٹیلیویژن یا اخبار کے ذریعہ آج تک سنتے آئے ہیں وہ اس تعلیم سے بالکل مختلف تھا اور آج ہمیں یہ آیات پڑھ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔

نمائش کو تقریباً 1200 لوگوں نے وزٹ کیا اور مقامی ٹیلیویژن نے اسے کوریج بھی دی۔ ٹی۔وی پر چار منٹس کی خبر چلائی گئی اور جماعت کا تعارف بھی بہت اچھے الفاظ میں انتہائی امن پسند جماعت کے طور پر کرایا گیا اور یہ خبر کل تین دفعہ مختلف دنوں نشر مکرر کے طور پر پیش کی گئی۔ یاد رہے کہ اس ٹی وی کے ناظرین تیس ہزار سے زائد ہیں۔

نمائش کے دوران تقریباً پچاس افراد سے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی اور ان کے سوالات کے جواب دینے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نمائش دین حق سے متعلق مختلف غلط فہمیوں کو دور کرنے اور Lucena کے رہنے والوں کو دین حق کے بارے میں کافی معلومات فراہم کرنے کا ذریعہ ثابت ہوئی۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ و جرمنی

4

جلسہ ہالینڈ کی تقریب بیعت و اختتامی خطاب۔ ملاقاتیں۔ پریس کوریج اور جرمنی میں ورود مسعود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 مئی 2012ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی ادائیگی میں مصروفیت رہی۔

آج جماعت احمدیہ ہالینڈ کے 32ویں جلسہ سالانہ کا آخری روز تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد اور جلسہ میں مبارک موجودگی کی وجہ سے جلسہ کے پہلے دو دنوں کی طرح آج تیسرے دن بھی شاملین جلسہ کی حاضری میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ آج تیسرے دن بھی بیلجیئم، فرانس، جرمنی، یوکے، سویڈن، پاکستان، آسٹریلیا اور کینیڈا سے آئے ہوئے احباب و فیملیز نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مردانہ جلسہ گاہ، زنانہ جلسہ گاہ، بیت النور کا مردانہ ہال اور دوسری طرف لجنہ کا ہال اور اس کمپلیکس کی دیگر عمارات اور بیرونی احاطے مہمانوں سے بھرے ہوئے تھے۔

تین بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اس جلسہ کی یہ اختتامی تقریب MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر کی جارہی تھی۔

بیعت کی تقریب

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی۔ جس میں مجموعی طور پر آٹھ افراد نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ ان میں دو مرد، تین خواتین اور تین ان کے بچے تھے۔ دو مرد حضرات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر ہاتھ رکھا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب جماعت، مرد و خواتین نے بھی بیعت کی سعادت پائی اور اس مبارک تقریب میں شامل ہوئے۔ بیعت کرنے والی خواتین میں ایک ایسی سرینامی خاتون تھیں جن کا تعلق لاہوری گروپ، جماعت غیر مبائعین سے تھا۔ انہوں نے کچھ عرصہ قبل ایک روز خود بیت فون کیا اور بتایا کہ میری زندگی میں کوئی سکون نہیں آسکا۔ چنانچہ ان کا لجنہ سے رابطہ کروایا گیا۔ آج اس نے بھی اپنے تین بچوں سمیت بیعت کرنے کی سعادت پائی۔

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے ڈائس پر تشریف لائے اور احباب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آگے آجائیں تاکہ جو لوگ مارکی سے باہر ہیں وہ بھی اندر آسکیں۔ احباب امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس طرح انتہائی منظم طریق سے آگے آگے آئے اور بیٹھے کہ ان کے درمیان کوئی خلاء نہیں تھا۔ اس طرح مارکی کے پچھلے حصہ میں جگہ بن گئی جہاں مارکی سے باہر کھڑے احباب آکر بیٹھ گئے۔ اس دوران احباب جماعت نعرے بلند کرتے رہے۔

جلسہ کا اختتامی اجلاس

تین بجکر چالیس منٹ پر جلسہ کے اس اختتامی سیشن کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد سلمان صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم عطاء المومن صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم عطاء القیوم عارف صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

تقسیم اسناد و میڈلز

اس کے بعد تقریب تقسیم ایوارڈ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو سندات عطا فرمائیں اور میڈل پہنائے۔

درج ذیل سات طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے یہ ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔ عبدالحق Compier صاحب
(Doctor of Medicine)

2۔ نبیل صدیق صاحب
(Executive Masters in IT)

3۔ عطاء القیوم عارف صاحب
(M.Sc. in Artificial Intelligence)

4۔ عطاء النور صاحب
(Master of Science Degree in Pharmacy)

5۔ محمود عبدالحی صاحب
(Master in Classical Homeopathy Hahnemann Institute)

6۔ محمد احسان احمد قریشی نے کلاس 12 میں 96 فیصد نمبر حاصل کئے۔ نیز (Bachelor of Engineering in Electrical & Electronics) میں 80 فیصد نمبر حاصل کئے۔

7۔ عزیزم کمال ملہی

تعلیم کے بارہویں سال میں ہونے والے ایک انتہائی اہم امتحان CITO Examination میں 92 فیصد نمبر حاصل کئے۔

تقسیم ایوارڈ کی اس تقریب کے بعد چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرمایا (اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 25 مئی 2012ء میں شائع کیا جاچکا ہے)

نومبائعین کی شمولیت

امسال جلسہ سالانہ ہالینڈ میں بیلجیئم سے 41 نومبائعین پر مشتمل وفد شامل ہوا۔ ان نومبائعین کا تعلق مراکش، موریطانیہ، گیمبیا، روانڈا، آئیوری کوسٹ، غانا اور بیلجیئم سے تھا۔ ان میں مرد و خواتین اور بچے شامل تھے۔ بیلجیئم سے آٹھ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ ہالینڈ آیا تھا۔ ان نومبائعین کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کی ٹرانسلیشن عربی، فرنچ اور انگلش میں ساتھ ساتھ کی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات سننے کے بعد انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ حضور کے خطابات نے ہماری زندگیوں میں ایک روحانی انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ہمارے دل، ہمارے جذبات خلیفہ وقت کی محبت سے لبریز ہیں۔ ہمارے لئے بیان کرنا مشکل ہے۔ یوں لگتا ہے کہ ہماری روح اندر سے دھل کر صاف ہوگئی ہے اور ہم اپنے اندر ایک نیک اور پاک تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔

نومبائع خواتین نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور نے جس طرح لجنہ کے خطاب میں ہمیں اپنی اخلاقی اور روحانی تربیت کرنے اور ہمیں اپنے گھروں کو اور اولادوں کو سنبھالنے کے بارہ میں آنحضرت ﷺ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کے بارہ میں بتایا ہے۔ اس نے ہمارے دل و دماغ کو ایک نئی زندگی بخشی ہے اور ہمیں سمجھ آگئی ہے کہ ہم نے کس طرح اپنی اولاد کی روحانی اور اخلاقی طور پر تربیت کرنی ہے۔

ان نومبائعین میں اس قدر جوش تھا کہ جلسہ پر آنے والے دوسرے غیراز جماعت لوگوں کو دعوت الی اللہ کرتے رہے اور ان کو بتاتے کہ ہم نے کس طرح احمدیت قبول کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے کس طرح ہماری راہنمائی فرمائی ہے۔

فیملی و انفرادی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ہالینڈ کی جماعتوں Zotermer، Nunspeet، Amsterdam، Den Haag، Lilystad، Amstelveen، Leuwarden اور Eindhoven سے آنے والی 49 فیملیز کے 204 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس کے علاوہ آٹھ سنگل افراد، نیز کینیڈا اور امریکہ سے آنے والے مہمانوں نے بھی ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقات کرنے والی ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا سے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج بیعت کی تقریب میں محمد نامی ایک ایرانی دوست بھی مارکی میں موجود تھے۔ یہ اس سے قبل جماعت کے پروگراموں میں شامل ہوتے رہے ہیں اور آج جلسہ میں بھی شامل ہونے کے لئے آئے تھے۔ جلسہ کے بعد موصوف نے مربی انچارج ہالینڈ کو بتایا کہ دستی بیعت کا نظارہ دیکھ کر اور اس روحانی ماحول کے اثر سے میں بیعت کئے بغیر نہ رہ سکا۔ آج میں نے جو بیعت کی ہے دلی طور پر کی ہے اور آج سے میں احمدی ہوں۔ بعد میں موصوف نے ملاقاتوں کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پندرہ منٹ تک

جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

نوبجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ جس میں درج ذیل 17 بچیوں اور بچوں نے شمولیت کی سعادت پائی۔ عزیزہ دانیہ بٹ، لبینہ احمد، کرن کھرل، سلینہ سلمی احمد، روبینہ النور، سفیرہ احسان ملک، امۃ النور محمود، عزیزم ابرار اسلم، رضوان جمال ملہی، عدان مظفرحسین، وقاص باری ملک، شاہجہاں چوہدری، حماد اکمل، خضر بٹ، عاصم اظہر، خاقان احمد، مبارک احمد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب بچیوں اور بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

21 مئی 2012ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور کی ادائیگی میں مصروفیت رہی۔

مضافاتی علاقہ کی سیر

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ (Nunspeet) کے مضافاتی علاقہ میں سیر کے لئے پیدل تشریف لے گئے۔ یہ مضافاتی علاقہ ایک جنگل پر مشتمل ہے جس میں سیر کے لئے مختلف پکے راستے بنے ہوئے ہیں اور سائیکل کے ٹریک بھی موجود ہیں۔ اسی جنگل کے وسط میں ایک جھیل بھی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جھیل تک پیدل تشریف لے گئے اور واپسی پر سائیکل کا استعمال فرمایا اور مختلف روٹس سے گزرتے ہوئے قریباً 15 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد بارہ بجکر پینتیس منٹ پر واپس تشریف لائے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے۔

دفتری میٹنگ

مکرم ھبۃ النور صاحب امیر جماعت ہالینڈ، مرزا فخر احمد صاحب نائب امیر ہالینڈ، عبدالحمید فاندر فیلدن صاحب نائب امیر، اظہر علی نعیم صاحب سیکرٹری امور خارجہ اور فرحان علی بخش صاحب آرکیٹیکٹ نے المیرے شہر میں جماعت احمدیہ کی نئی تعمیر ہونے والی بیت کے نقشہ جات کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف نقشہ جات ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی و انفرادی ملاقاتیں

بعدازاں فیملی اور انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 21 فیملیز کے 99 افراد اور 17 سنگل افراد، یعنی مجموعی طور پر 116 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ہالینڈ کی مختلف جماعتوں سے آنے والی فیملیز کے علاوہ آسٹریلیا سے آنے والے بعض نوجوانوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

باربی کیو کا پروگرام

آج شام کو جماعت ہالینڈ نے باربی کیو کا پروگرام رکھا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس میں شمولیت فرمائی اور احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کی معیت میں کھانا کھانے کی سعادت پائی۔

نوبجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور کچھ دیر کے لئے اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اخبارات میں غیر معمولی کوریج

آج ہالینڈ کی مختلف اخبارات نے جلسہ سالانہ ہالینڈ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شمولیت اور حضور انور کے ڈچ مہمانوں سے خطاب کو غیر معمولی کوریج دی۔

ہالینڈ کے نیشنل اخبار Reformatorisch Dagblad نے جو سارے ہالینڈ میں پڑھا جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر اخبار کے پورے صفحہ پر شائع کی اور پھر قریباً ڈیڑھ صفحہ پر رپورٹ شائع کی۔

ہالینڈ کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ خلیفۃ المسیح کی تصویر پورے صفحہ پر شائع ہوئی ہو اور وہ بھی ملک کے نیشنل اخبار میں۔ جماعت احمدیہ ہالینڈ کی انتظامیہ خود بھی حیران ہے کہ ایسا ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ اس طرح کوریج مل جائے گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیر معمولی تائید و نصرت ہے جو حضور انور کے اس مبارک سفر میں ظاہر ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی ہوائیں ہر طرف چلی ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر یہاں احمدیت کے حق میں ایک نئے انقلاب کے دروازے کھول رہی ہے۔ ہالینڈ کا پرنٹ میڈیا خلیفۃ المسیح کو ''امن کا خلیفہ'' کے نام سے یاد کر رہا ہے۔

ایک دوسرے نیشنل اخبار Trouw نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر شائع کی جس میں حضور انور ممبر پارلیمنٹ Harry Van Bonhel کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہیں۔ اس اخبار نے بھی تفصیل سے خبر شائع کی۔

ممبر پارلیمنٹ Harry Van نے اپنی ویب سائٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ اپنی ملاقات اور تقریب میں شرکت کی خبر شائع کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخبارات میں وسیع پیمانہ پر اس کوریج کی وجہ سے سارے ہالینڈ میں احمدیت کا پیغام پہنچا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے امن کا پیغام، سلامتی کا پیغام اور محبت کا پیغام گھر گھر پہنچا ہے۔ جماعت ہالینڈ احمدیت کے تعارف پر مشتمل لاکھوں لیف لیٹس / پمفلٹس تقسیم کرتی تو پھر اس طرح پیغام نہیں پہنچنا تھا جو حضور انور کی بابرکت آمد سے صرف ایک دن میں پہنچ گیا ہے۔

امن کا خلیفہ

ہالینڈ کے نیشنل اخبار Reformatorisch Dagblad نے 21 مئی 2012ء کی اشاعت میں ڈچ مہمانوں کے ساتھ منعقد ہونے والی تقریب کو کوریج دیتے ہوئے امن کا خلیفہ کے عنوان سے درج ذیل ایک تفصیلی رپورٹ شائع کی۔

اخبار نے لکھا:

احمدیوں کو (دین حق) کے دائرے سے باہر تصور کیا جاتا ہے۔ دوسرے (-) اس جماعت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ یہ محمد ﷺ کے بعد بھی ایک نبی کی آمد پر یقین رکھتے ہیں جن کا نام مرزا غلام احمد (1835ء-1908ء) ہے۔

بہت سے احمدی دوسرے (-) کو یقین دہانی کرواتے ہیں کہ وہ اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ حضرت احمد کوئی نئی شریعت لائے ہیں۔ بلکہ یہ کہ احمدی یقین رکھتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ آخری شرعی نبی ہیں۔

حضرت احمد کی وفات کے بعد خلافت کا سلسلہ شروع ہوا اور اس وقت اس جماعت کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد ہیں۔

حضرت عیسیٰ کی واپسی سے متعلق جماعت کا عقیدہ یہ کہ آپ وفات پا چکے ہیں اور واپس نہیں آئیں گے۔ حضرت مرزا غلام احمد کی آمد ہی عیسیٰؑ کی آمد ثانی ہے۔

پوری دنیا میں اس جماعت کی تعداد کئی ملین کی ہے۔ محتاط اندازے کے مطابق یہ تعداد 200 ملین کے قریب ہے۔ زیادہ تر پاکستان میں رہتے ہیں۔ لیکن دوسرے ممالک میں بھی اب (بیوت الذکر) تعمیر کی گئی ہیں۔ ہالینڈ میں احمدی کئی دہائیوں سے آباد ہیں۔ پہلی مرتبہ ہالینڈ میں اس جماعت کا قیام 1947ء میں ہوا تھا۔ اس طرح یہ ہالینڈ کی تاریخ کی پہلی (دینی) تنظیم ہے۔ 1955ء میں جماعت نے ہالینڈ کی پہلی (بیت الذکر) بنائی۔

جماعت دنیا میں اپنی (دعوت الی اللہ کی) مساعی کے نتیجہ میں پھیل رہی ہے۔ احمدیوں کے بیانات میں کم ہی یا بالکل ہی کبھی بھی شدت آمیز الفاظ کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ مغربی ممالک میں جماعت کا قیام صرف مشنریز کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ اپنے آبائی وطنوں میں پیش آنے والے مسائل بھی ہیں۔ پاکستان میں اس جماعت کو حکومت نے غیر مسلم قرار دیا ہوا ہے۔

افراد جماعت کا جماعت کے ساتھ اور آپس میں ایک بہت گہرا تعلق ہے۔ ہر فرد کم از کم اپنی آمد کا 1/16 حصہ جماعت کو ادا کرتا ہے۔ اس گہرے تعلق کے باوجود احمدیوں کے درمیان بھی تفرقہ پیدا ہونے سے نہ رہ سکا۔ حضرت مرزا غلام احمد کی وفات کے بعد لاہوری احمدیوں کا گروپ بن گیا۔ یہ قابل غور بات ہے کہ ساری دنیا میں لاہوری گروپ سے تعلق رکھنے والے احمدیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ ہالینڈ میں یہ گروپ کافی بڑی تعداد میں ہے۔

اس ہفتہ کے روز Groene Laantje نن سپیٹ بہت سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہاں پر بیلجیئم، فرانس اور دوسرے ممالک سے گاڑیاں درختوں کے درمیان پارک ہوئی نظر آتی ہیں۔ ان پر محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں کے نعرے لکھے ہوئے ہیں۔

ہالینڈ جماعت کے امیر مسٹر فرحاخن کی تقریر دوپہر کے وقت شروع ہوئی۔ جس میں انہوں نے

قرآن کے حوالے سے خلافت کی آمد اور اس کی ضرورت کے متعلق بتایا اور ساتھ ساتھ حاضرین کو آہستہ آہستہ اپنے پانچویں امام کی آمد کے لئے تیار کرنا شروع کیا۔

تمام موجود لوگ بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن مسیح کا خلیفہ جیسا کہ احمدی یقین رکھتے ہیں، آتے ساتھ ہی ڈائس پر نہیں آئے۔ پہلے قرآن کی تلاوت ہوئی۔ پھر نن سپیٹ کے میئر نے تقریر کی۔ جس میں میئر نے ٹالیرنس کے بارے میں کچھ کہا۔ اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ ہاری فان بومل نے خطاب کیا۔

اس کے بعد انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور انتہائی اہم لمحہ آیا جس میں حضرت اقدس مرزا مسرور احمد ڈائس پر تشریف لائے۔ خلیفہ ہمیشہ ایک بڑی سفید رنگ کی پگڑی پہنے ہوتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کا دلی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس بات کے باوجود کہ ہالینڈ میں ایک گروہ ہے جو (دین حق) کے بارے میں بہت ہی نازیبا باتیں کرتا ہے اور پراپیگنڈہ کرتا ہے، لیکن پھر بھی آپ لوگوں نے خود یہاں آکر (دین حق) کے بارے میں جاننے کا فیصلہ کیا۔ اصل حقیقت عزت کرنا اور امن قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا: میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ہم کبھی بھی بدلہ لینے کا رجحان نہیں رکھتے۔ ہاں کچھ (-) گروہ ایسے ہیں جو اس قسم کے شدت آمیز خیالات رکھتے ہیں اور خلیفہ کو اس بات کا اچھی طرح ادراک ہے اور ان (-) کا یہ عمل مکمل طور پر غلط ہے اور محمد ﷺ کے اسوۂ کے بالکل برخلاف ہے۔

جرنلسٹ نے لکھا کہ اسے خلیفہ سے ذاتی طور پر سوالات کرنے کا موقع بھی ملا۔

ان کے دفتر میں ہونے والی اس ملاقات کے دوران خلیفہ نے بتایا کہ ان کو ہالینڈ میں ایک دوسرے کے لئے کم ہوتی ریسپیکٹ پر تشویش ہے۔ خاص طور پر اگر ایسے لوگ حکومت میں آجائیں جو دوسروں کے لئے ریسپیکٹ نہ رکھتے ہوں۔ تو پھر مسائل کھڑے ہوں گے۔

سوالات کے دوران انہوں نے اپنی پوزیشن کے بارے میں بھی بتایا۔

انہوں نے بتایا کہ ایک جماعت کو لیڈ کرنا اتنا آسان کام نہیں اور جو بھی وہ کرتے ہیں یا کہتے ہیں اس کی بنیاد قرآن میں سے دیکھتے ہیں اور وہاں سے راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صرف نبی گناہ سے پاک ہوتا ہے اور خاص طور پر محمد ﷺ ہمارے لئے نمونہ ہیں۔

اس کے بعد خلیفہ نے ہالینڈ میں بائیبل بیلٹ کے بارے میں پوچھا۔ کیا یہ درست ہے کہ نن سپیٹ میں زیادہ تر عیسائی آباد ہیں اور ان میں سے کتنے چرچ جاتے ہیں۔ کیا وہ حقیقت میں عیسائیت پر یقین رکھتے ہیں یا پھر یہ اوپر اوپر سے مذہب اختیار کیا ہوا ہے۔ ان سوالات کے جوابات ملنے کے بعد وہ تمام مہمانوں کے ساتھ کھانے میں شریک ہوئے۔ اس علاقے کا ایک پولیس والا بھی کھانے کے دوران موجود تھا۔ کچھ دوسرے (-) نفرت اور فاصلہ رکھتے ہیں جبکہ احمدیوں کو اس سال بھی اس بات میں کامیابی ہوئی کہ وہ (دین حق) کے خلاف اس الزام کو غلط ثابت کرسکیں۔

خلیفہ آئے اور انتہا پسندی کی مذمت کی

جماعت احمدیہ کے سربراہ نے اپنے خطاب میں غیر......شاملین کا بہت شکریہ ادا کیا۔

ہالینڈ کے نیشنل اخبار روزنامہ Trouw نے اپنی 21 مئی 2012ء کی اشاعت میں مندرجہ ذیل تفصیلی خبر شائع کی۔

رسول کریم (ﷺ) کو الزام نہ دیں، عزت مآب مرزا مسرور احمد، (جماعت) احمدیہ کے خلیفہ نے اپنے خطاب کے دوران انتہا پسند (-) کی مذمت کرتے ہوئے کہا۔

سامعین میں (جماعت) احمدیہ کے حامی موجود تھے جو کہ 19ویں صدی کے اختتام پر انڈیا سے ایک مسیحائی تحریک کی صورت میں اٹھی۔ بروز ہفتہ، احمدی نن سپیٹ میں اپنے کانفرنس سنٹر میں اکٹھے ہوئے جسے بیت النور یعنی روشنی کا گھر کہا جاتا ہے۔ یہ پہلے ایک یتیم خانہ تھا۔

خلیفہ لندن میں رہتے ہیں۔ وہ باقاعدگی سے یورپ میں اپنے ہم عقیدہ احباب کو ملنے آتے ہیں۔ مسلمان ممالک میں دورہ کرنا زیادہ پُرخطر ہے۔ خاص طور پر پاکستان میں انہیں خطرہ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مزید یہ کہ انہیں وہاں کلمہ پڑھنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اس پر انہیں قید کی سزا مل سکتی ہے۔ اگر یہ کلمہ ان کی (بیوت الذکر) پر تحریر ہو تو پولیس اسے سیاہی سے مٹا دیتی ہے۔ 2010ء میں پاکستان میں ان کی (بیوت الذکر) پر حملہ میں ایک سو احمدی ہلاک کر دیئے گئے تھے۔

خلیفہ کی زندگی کے کافی پہلو ہیں۔ ایک لمبا عرصہ وہ غانا میں رہے، جہاں وہ احمدیہ سکولز میں خدمت بجالاتے رہے۔ وہ ریسرچ فارم کے مینیجر بھی تھے، جہاں انہوں نے Tropical غانا میں گندم کی کامیاب کاشت کے امکان کو ثابت کیا۔ 2003ء میں ان کا انتخاب احمدیوں کے عالمی سربراہ کے طور پر ہوا۔ ان کا ٹائٹل خلیفۃ المسیح الخامس ہے۔

جماعت احمدیہ کے عقائد کی رو سے حضرت مرزا غلام احمد صاحب، مسیح موعود ہیں۔ ان کے پیروکار انہیں عیسیٰ کی آمد ثانی کا مظہر مانتے ہیں۔ احمدی کہتے ہیں کہ مرزا غلام احمد عیسیٰ کی خصوصیات لئے ہوئے ہیں۔ اپریل میں خلیفہ نے سعودی عرب کے مفتی اعظم کے فتویٰ پر سخت تشویش کا اظہار کیا جس میں یہ کہا گیا تھا کہ جزیرہ نما عرب میں تمام گرجے مسمار کر دیئے جائیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہالینڈ میں (دین حق) مخالف رجحان پر بھی بڑے افسوس کا اظہار کیا اور ساتھ ہی اس تقریب میں غیر مسلم شاملین کو ان کی آمد پر شکریہ کہا۔ ان شاملین میں ایک SP-Member of Parliament Harry Van Bommel تھے جنہوں نے اپنے مختصر خطاب کا آغاز السلام علیکم کے زبردست الفاظ سے کیا۔

دنیا بھر میں کل بیس ملین احمدی آباد ہیں، جن میں سے 1500 ہالینڈ میں موجود ہیں۔ ہالینڈ میں قدیم ترین (بیت الذکر) احمدیوں کی ہے جو کہ ہیگ میں ہے اور (بیت الذکر) مبارک کے نام سے مشہور ہے۔ ہالینڈ میں مزید احمدی بھی آباد ہیں مگر وہ دوسرے لاہوری گروپ سے تعلق رکھتے ہیں، آرتھوڈوکس (-) زیادہ تر (جماعت) احمدیہ میں ہی شامل ہوتے ہیں۔

پریس ترجمان احمد نے بتایا کہ اخلاف ایک Moroccan خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور اس نے احمدیت قبول کی ہے۔ اپنے مؤقف کے بارے میں وہ کہتا ہے کہ اگر وہ اسے ایک لفظ میں بیان کرے تو وہ یہ ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ اگر میں کل ہی احمدیت چھوڑنا چاہوں تو اس میں کوئی بھی مسئلہ نہیں ہوگا۔

(روزنامہ Trouw، 21 مئی 2012ء)

نن سپیٹ میں سینکڑوں مومن

ایک مقامی اخبار روزنامہ DE Stentor نے اپنی 21 مئی 2012ء کی اشاعت میں لکھا:

احمدیہ (-) کمیونٹی ہالینڈ کے جلسہ سالانہ میں ہالینڈ اور بیرون سے سینکڑوں (مومنوں) نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی خلیفہ مرزا مسرور احمد تھے جو کہ لاکھوں (مومنوں) کے عالمی سربراہ ہیں۔ اس سہ روزہ مذہبی تقریب جس میں جرمنی، بیلجیئم اور فرانس سے شرکاء شامل تھے کا سب سے نمایاں پہلو خلیفہ کا خطاب تھا۔ خلیفہ نے اپنے پیروکاروں اور مہمانوں کو دنیا کے معاشی بحران کے بدنتائج اور دنیا کے امن کے لئے اس کے خطرات سے آگاہ کیا۔

22 مئی 2012ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمنی کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ہالینڈ سے جرمنی روانگی کا پروگرام تھا۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو نیشنل مجلس عاملہ ہالینڈ، نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ، کارکنان جلسہ سالانہ اور سیکیورٹی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپس کی صورت میں تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت میں کچھ دیر کے لئے رونق افروز رہے۔ ہر ایک چھوٹا بڑا شرف زیارت سے فیضیاب ہوا۔ دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ جرمنی کے لئے روانہ ہوا۔

جماعت ہالینڈ کی تین گاڑیاں قافلے کے ساتھ تھیں۔ ان میں ایک گاڑی قافلے کو Escort کر رہی تھی۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہالینڈ سے ساتھ جانے والی ان گاڑیوں نے ہالینڈ اور جرمنی کے بارڈر Hunxe تک ساتھ جانا تھا اور وہاں سے جماعت احمدیہ جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرتے ہوئے خوش آمدید کہنا تھا۔ نن سپیٹ سے Hunxe کا فاصلہ قریباً 128 کلومیٹر ہے۔ قریباً ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ Hunxe بارڈر پر پہنچا جہاں مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مربی انچارج جرمنی حیدر علی ظفر صاحب، نیشنل جنرل سیکرٹری محمد الیاس مجوکہ صاحب، مکرم محمد یحییٰ زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، مکرم عبداللہ سپراء صاحب، مظفر عمران صاحب افسر جلسہ سالانہ و صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور فیضان اعجاز صاحب انچارج سیکیورٹی ٹیم نے اپنے خدام کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور ان سب احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ دیر کے لئے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی۔ اس دوران یہاں ایک ریسٹورنٹ کے بیرونی لان میں بیٹھے ہوئے بعض جرمن مرد اور خواتین حضور انور ایدہ اللہ کی تصاویر اور ویڈیو بناتے رہے اور ان کی نظریں حضور انور کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ یہاں آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہالینڈ سے یہاں بارڈر تک ساتھ آنے والے احباب مکرم امیر صاحب ہالینڈ ھبۃ النور فرحاخن صاحب، مکرم عبدالحمید فاندرفیلدن صاحب نائب امیر، زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم نعیم احمد وڑائچ مربی انچارج ہالینڈ، مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی ہالینڈ، شعیب اکمل صاحب، چوہدری مبشر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ، عطاء القیوم صاحب صدر خدام الاحمدیہ اور سیکیورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ

سے نوازا۔

یہاں سے قریباً گیارہ بجکر پچاس منٹ پر جرمنی کے شہر فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں بارڈر سے فرینکفرٹ کا فاصلہ 272 کلومیٹر ہے۔ جرمنی کی ایک گاڑی نے قافلے کو Escort کیا اور دوسری گاڑیاں قافلے کے پیچھے تھیں۔

بیت السبوح میں استقبال

قریباً سوا دو گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔ احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد نے بڑے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ و نائب امیر جرمنی، ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ، ڈاکٹر محمود احمد صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ اور مکرم شمشاد احمد قمر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بچوں اور بچیوں کے مختلف گروپس، ایک ہی جیسا یونیفارم پہنے ہوئے اور اپنے ہاتھوں میں جرمنی کے قومی پرچم کے رنگوں پر مشتمل پھولوں کا ایک Crown لئے ہوئے اور اسے لہراتے ہوئے استقبالیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔

مرد، خواتین، جوان، بوڑھے سبھی اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ بیت السبوح کا یہ بیرونی احاطہ دعائیہ نظموں، خیر مقدمی کلمات اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج رہا تھا۔

اپنے پیارے آقا کا استقبال کرنے والے یہ احباب فرینکفرٹ شہر کی جماعتوں اور حلقوں کے علاوہ Gross-Gerau، Morfeden، Kaben، Friedberg، Rodgau، Offenbach، Rodermark، Dramstadt، Dieburg، Limburg، Russelsheim، Mainz، Wiesbaden، Florstadt اور Miltenberg کی جماعتوں سے بہت بڑی تعداد میں بیت السبوح پہنچے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے ان دورویہ کھڑے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

قریباً پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

دفتری ملاقاتیں

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور دفتری ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب اور مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنی اپنی دفتری ڈاک اور رپورٹس اور معاملات پیش کرکے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ہدایات حاصل کیں۔ بعدازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے دفتری ملاقات کی اور اپنے مختلف امور، مسائل اور معاملات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرکے راہنمائی اور ہدایات حاصل کیں۔

دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

حاصل مطالعہ
بعض بیماریوں کے متعلق جدید تحقیقات

کمپیوٹر اور ٹی وی کے زیادہ استعمال سے بینائی کا نقصان

طبی ماہرین نے جدید تحقیق کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ گھنٹوں کمپیوٹر اور ٹی وی کے سامنے بیٹھنے والوں کی آنکھوں کو کئی امراض ہو سکتے ہیں۔ برطانوی ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹی وی اور کمپیوٹر کے سامنے تادیر تسلسل کے ساتھ بیٹھنے والوں کی آنکھیں خشک اور تنی ہوئی ہو جاتی ہیں۔ ان حالات میں ایسے افراد کو تسلسل سے سکرین کو دیکھنے کی عادت ختم کرنا ہوگی۔ آنکھوں کو کچھ دیر کے لئے بند کرنا ہوگا اور کئی گھنٹے اگر مسلسل بیٹھنا بھی ہے تو اس دوران کئی چھوٹے چھوٹے وقفے ضرور ڈال لیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح آنکھوں کے امراض سے بچا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ خشک آنکھوں کا بہترین علاج آنسو ہیں۔ اس خشکی کو ختم کرنے کے لئے کسی بڑے برتن میں صاف پانی بھر کر اس میں آنکھیں ایک ایک کرکے ڈالیں اور پانی میں آنکھ کھول دیں اور یوں آنکھوں کی خشکی کا تدارک ہو سکے گا۔

قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں میں ذیابیطس

ماہرین طب نے جدید تحقیق کے بعد کہا ہے کہ پیدائش کے وقت کم وزن بچے یا قبل از وقت جنم لینے والے بچے بڑے ہو کر ذیابیطس کے خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ عالمی سطح پر اکٹھے کئے گئے اعداد و شمار پر مبنی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ بچپن میں کمزور بچے یا طبی مسائل کا شکار بچے بڑے ہو کر ذیابیطس کے خطرے سے دوگنا دوچار ہو جاتے ہیں۔ اس تحقیق میں 38 ہزار یورپین بچوں اور انیس حاملہ خواتین سے متعلق جائزہ رپورٹوں کو سامنے رکھ کر تحقیق مکمل کی گئی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مارک میک چیرفی نے بتایا کہ کم وزن اور قبل از وقت بچوں کی پیدائش کے بعد جینز میں ایک خاص تبدیلی ان کو اس خطرے سے دوچار کرتی ہے۔ اس جینز کی تبدیلی کو ماہرین نے اے۔ ڈی سی وائی فائیو (FIVE A.D.C.Y.) کا نام دیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ تبدیلی ورثے میں ملنے والی بیماریوں کے علاوہ راہ ہموار کرتی ہے۔

وزن کم کرنے کے لئے ناشتے میں انڈے کھائیں

برطانوی طبی ماہرین کی نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ صبح ناشتے کے وقت انڈے کھانے والوں کے جسم سمارٹ ہوتے ہیں۔ کیونکہ ایک انڈہ ناشتے کے وقت کھایا جائے تو اس کے سبب دن بھر میں کیلوریز کے وزن بڑھانے والی صلاحیت کو 18 فیصد تک کم کر دیتی ہے۔ انڈے میں پائی جانے والی پروٹین مزید کھانے کی خواہش بھی ختم کرنے میں اہم کردار نبھاتی ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ صبح کے ناشتے میں دو انڈے وزن کم کرنے کے لئے موثر کردار ادا کرتے ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم کی سربراہ ماریہ نرفرینڈس کا کہنا ہے کہ صبح کے وقت ناشتہ میں انڈے استعمال کرنے والوں کے جسم کی تمام ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں اور اس طرح وزن بھی کم ہو جاتا ہے۔

دماغ کی شریانیں پھول جانے کی بیماری کے متعلق نئے جین کی دریافت

طبی ماہرین نے جدید تحقیق کے بعد بتایا ہے کہ دماغ کی شریانوں کے پھول جانے کی بیماری سے متعلق ایک نئے جین کو دریافت کیا گیا ہے۔ ''اینی پوری سم'' نامی اس بیماری میں خون کا دباؤ شریانوں میں بڑھ جاتا ہے اور شریانوں کی دیواریں کمزور ہو کر پھٹ جاتی ہے۔ جس سے موت واقع ہو جاتی ہے یامے یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے تجزیے کے دوران مذکورہ جینز کا کوڈ دریافت کیا ہے اس تجزیے میں بیس ہزار رضا کار افراد کے دماغ کی شریانوں کا تجزیہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس بیماری کے مریضوں کی بھی ایک بڑی تعداد کو کلینیکل سطح پر چیک کیا گیا۔ دوران تجزیہ جینز کے متحرک ہونے کے تین مختلف جہتوں کو دیکھا گیا۔ جس سے یہ بیماری لاحق ہوتی ہے۔ ماہرین طب نے کہا ہے کہ اس جین کی دریافت قبل از وقت سکریننگ کرکے شریانوں کی تباہی کو روکا جا سکے گا۔ پروفیسر مورات جیونل نے اپنی تحقیق میں لکھا ہے کہ اس جین کی دریافت سے اس مرض کے علاج کے لئے کئی تدابیر سامنے آئیں گی اور ہنگامی صورت حال میں بھی مریضوں کو بہترین علاج کی سہولیات مل سکیں گی۔ خاص طور پر شریان پھٹنے کے بعد دماغ میں خون بہنے پر قابو پا کر موت کے خطرے کو ٹالا جا سکے گا۔ یاد رہے دنیا میں ہر سال پانچ لاکھ افراد دماغ کی شریان پھٹنے سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

ڈینگی کا بخار

ڈینگی وائرس کا بخار ایک خاص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ اس مچھر پر زیبرے (Zebra) کی طرح سفید اور کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ مچھر طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت کاٹتا ہے۔ یہ بیماری چھوت کی یا موروثی نہیں تھی۔ اس کا مچھر سردیوں میں مر جاتا ہے۔ مادہ مچھر اس کے وائرس کو انڈوں میں منتقل کر دیتی ہے۔ ان انڈوں سے پیدا ہونے والے مچھر اس وائرس کو اپنے ڈنگ سے انسانوں میں منتقل کر دیتے ہیں۔ پاکستان میں پہلی بار 1994ء میں اس بیماری کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد 2005ء میں یہ مرض سامنے آیا۔ اس کے بعد اب ہر سال اس بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔ لیکن 2011ء میں اس کا حملہ بہت شدید تھا اور وہ بھی خصوصاً لاہور میں۔ کئی بے گناہ جانیں اس بیماری کا شکار ہوئیں۔ اس میں ایک سیکرٹری معدنیات اور کچھ اور اہم شخصیات تھیں۔ 98 فیصد ڈینگی بخار کے مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں اور دو فیصد کی اموات ہو جاتی ہیں۔ یہ مچھر صاف پانی میں پرورش پاتا ہے۔ اس کی علامات میں کمر، جسم کے مختلف حصوں مثلاً منہ اور ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ ڈینگی وائرس کی چار مختلف اقسام ابھی تک سامنے آچکی ہیں۔ پہلی قسم صرف بخار کرتی ہے اور کوئی دوسری علامت سامنے نہیں آتی۔ دوسری قسم میں بخار کے ساتھ درد اور دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ خون کے سفید خلیے کم ہو جاتے ہیں، تیسری قسم میں ناک اور منہ سے خون بہنے لگتا ہے اور سفید خلیے کم ہو جاتے ہیں اور بلڈ پریشر بھی کم ہو جاتا ہے اور موت واقع ہو سکتی ہے۔ گھروں اور دفاتر کو روشن، ہوادار اور نمی سے محفوظ رکھیں۔ کھلے علاقوں میں سپرے کروائیں۔ کیاریوں اور پودوں میں پانی جمع نہ ہونے دیں۔ گھر اور گھر سے باہر باڑھ کی کٹائی کروائیں اور کیڑے مار سپرے کروائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

باسکٹ بال ٹورنامنٹ

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو باسکٹ بال ٹورنامنٹ 2012ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 7 مئی 2012ء کو دعا کے ساتھ ہوا۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 29 ٹیموں کے 290 اطفال نے شرکت کی جن کے مابین 27 میچز ہوئے جو میچز بیت المبارک کی گراؤنڈ میں منعقد کروائے گئے۔ اس ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں کوارٹرز صدر انجمن کی ٹیم نے دارالفضل شرقی کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب و تقسیم انعامات مورخہ 28 مئی 2012ء کو منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ تھے تلاوت اور ٹورنامنٹ کی رپورٹ کے بعد آپ نے اطفال کو نصائح کیں اور بعد ازاں اعزاز پانے والے حلقہ جات و اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر محترم سید قاسم شاہ صاحب نے دعا کروائی۔

گمشدہ کاغذات

مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

31 مئی 2012ء کو صبح 6:45 شکور پارک سے دفتر صدر انجمن احمدیہ آتے ہوئے میری فیڈکس کی رسید جس پر نام اور فون نمبر درج ہے اور میرے بیٹے حسان احمد کی پاسپورٹ آفس سے وصول کرنے کی رسید جیب سے گر گئی ہے۔ جس کو ملے از راہ کرم اس فون نمبر پر اطلاع فرما کر ممنون فرمائیں۔ موبائل: 0300-7704235

سانحہ ارتحال

مکرم محمد رفیع خان شہزاد صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ممانی محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالکریم افغان صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ب مورخہ 28 مئی 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت راجیکی میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم عبدالکریم خان صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدمت گزار، احمدیت کی شیدائی، ہنس مکھ اور ملنسار تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم کریم بخش خالد رند صاحب ابن مکرم محمد رمضان رند صاحب مرحوم مورخہ 29 مئی 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے بوقت وفات مرحوم کی عمر 62 سال تھی۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے 1982ء تا 2009ء تک بطور انسپکٹر نظارت مال آمد خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ملنسار، مہمان نواز اور ہنس مکھ انسان تھے۔ خدمت خلق آپ کی شخصیت کا نمایاں وصف تھا۔ خلیفہ وقت اور نظام جماعت کی اطاعت کا جذبہ بے مثال تھا اپنی ان خوبیوں کے باعث عزیزوں رشتہ داروں کے علاوہ غیروں میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ مرحوم مکرم قادر بخش خان صاحب مرحوم کے بڑے داماد تھے۔ محترم ماموں جان نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مدوڈیلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبات متوجہ ہوں

تمام طالبات کلاس پنجم، ہشتم، نہم اور دہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ میں مورخہ 4 جون سے سمر کیمپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ لہٰذا مندرجہ بالا چاروں کلاسز کی طالبات 4 جون کو صبح سات بجے سکول یونیفارم میں اپنے کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ تشریف لائیں تمام طالبات کی حاضری لازمی ہے۔ کلاسز کے اوقات صبح سات بجے تا دس بجے ہوں گے۔

(سینئر ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ فضل عمر گرلز سکول ربوہ)

تصحیح

الفضل 2 جون 2012ء کے صفحہ 5 پر آخری سے پہلے پیراگراف میں سہو کتابت کی وجہ سے غلطی رہ گئی ہے۔ اس پیراگراف کی آخری 3 سطریں یوں پڑھی جائیں۔

''ان کو یہی جواب دیا تھا کہ جس ایلیا کا تم انتظار کر رہے ہو وہ یوحنا یعنی حضرت یحییٰؑ ہیں چاہو تو تم مانو، چاہو تو نہ مانو۔''

احباب درستی کر لیں۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔

عطیہ خون۔ خدمت خلق

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے احمدی نوجوان جو اپنی زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ اپنی درخواست والد/ سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

☆ امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔

☆ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔

ہدایات

امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائے۔

درخواست میں اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم، مکمل پتہ اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔ درخواست کے ساتھ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر بھی بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

انٹرویو کے وقت میٹرک/ انٹرمیڈیٹ کی اصل سند رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212368

فیکس نمبر: 047-6211010

(ناظم ارشاد وقف جدید)

(بقیہ از صفحہ 1 وفات حضرت امۃ اللہ صاحبہ)

1943 یا 1944ء میں ملتان میں صدر لجنہ کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ پارٹیشن کے فوراً بعد راولپنڈی میں سیکرٹری مال و دیگر جماعتی عہدوں پر فائز رہیں۔ 1971ء میں آپ کو اپنے خاوند کے ساتھ حج کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

آپ بہت شفیق، بہت صبر کرنے والی خاتون تھیں۔ زندگی کے آخری حصہ میں گو کافی حادثات دیکھے لیکن صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ بہت دعا گو اور عبادت گزار تھیں۔ تقریباً بیاسی سال کی عمر تک پوری نمازِ تراویح پڑھنے کے لئے جایا کرتی تھیں۔ بچوں کو بھی اکثر یہی نصیحت کرتی تھیں کہ عبادت کی طرف توجہ کرو اور نماز کو نہ چھوڑو۔ صدقہ خیرات بہت کرتی تھیں۔ بعض خواتین کے باقاعدہ وظیفے لگائے ہوئے تھے۔

آپ کا علم بہت وسیع تھا۔ ہر قسم کے حوالہ جات تلاش کرنے میں آپ بہت ماہر تھیں۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ ہر وقت کتابوں کے مطالعہ میں مصروف رہتی تھیں۔ ترجمہ قرآن کریم کے سلسلہ میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے مسودات لکھنے میں مدد کروایا کرتی تھیں۔

خلافت کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا۔ فرماتی تھیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے جہاں ادب اور جھجک کا تعلق تھا وہیں اپنی ہمشیرہ حضرت چھوٹی آپا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بھی ایک عرصہ تک حجاب رہا۔

آپ کو قرآن کریم پڑھانے کا بہت زیادہ شوق تھا۔ جہاں جہاں بھی آپ رہی ہیں وہاں قرآن کریم بچوں کو پڑھایا کرتی تھیں۔ قرآن کریم پڑھانے سے قبل پوری تیاری کیا کرتی تھیں۔ اس کے نوٹس تیار کرتی تھیں۔

مورخہ 31 مئی کو بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کروائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے کالسروئے جرمنی میں جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مورخہ یکم جون 2012ء کو خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنے اور ان کے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

◄◄◄◄◄◄◆►►►►►►

ربوہ میں طلوع وغروب 4 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:12

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
ملحق بیت اقصیٰ۔ برلب سڑک۔ کارنر۔ دومنزلہ
رابطہ: 0333-3439705

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں اور ماؤں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10